www.novelsclubb.com
بادل سراب کے
از نمرہ مہران

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

بادل سراب کے

از

نمرہ مہران

www.novelsclubb.com

شام کا وقت تھا

آسمان کا سورج ڈوب رہا تھا۔۔

اور کسی کی زندگی کا سورج بھی۔!

ہر طرف گاڑیوں کا شور تھا۔۔

مون سون کے موسم میں وہ آٹھ سال کا بچہ فٹ پاتھ پہ کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی چھتری اس کے سامنے زمین پر پڑی تھی۔۔

ہر طرف سے آتی آوازیں۔۔

آوازوں کا شور۔۔

اس بچے کی نظر بس زمین پر لیٹے اس جسم پر تھی جس کے ارد گرد لوگ جمع تھے۔۔

وہ جسم جس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔۔

اس بچے نے اپنے قدموں کی طرف دیکھا۔۔

وہ خون، بارش کے پانی سے بہتا ہوا اس کے قدموں میں آرکا تھا۔۔

وہ معصوم بچہ وہیں سن کھڑا سب دیکھتا رہا۔۔

www.novelsclubb.com

الارم کی آواز کب سے بج رہی تھی،

دروازے پر دستک پہ دستک۔۔۔

اس کے کمرے کی کھڑکی پر ایک چڑیا چوچو کر رہی تھی۔۔۔

دروازہ پھر بجا۔۔۔

اف اتنا شور۔۔۔۔

اس نے تکیے میں سر چھپالیا۔۔۔

سورج کی کرنیں اس کے پردے سے آر پار ہو کر اس کے معصوم سے چہرے پر گر رہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوردار آوازیں ہر طرف تھیں مگر مجال ہے کہ وہ اٹھے۔۔۔اف

تبھی وہ ایک دم سے اٹھی جیسے اسے کچھ یاد آگیا ہو۔۔

الارم بند کیا اور جوتے۔۔۔جوتے دائیں طرف نہیں تھے۔۔

بائیں طرف اتارے تھے نا۔۔۔اسے یاد آیا۔۔

دائیں پاؤں کا جوتا بائیں میں، بائیں پاؤں کا جوتا دائیں میں اف یہ لڑکی !!

پھر وہ برش کرنے کو بھاگی۔۔۔۔

چہرے پر بکھرے کالے بال۔۔۔سیاہ آنکھیں جو پہلے کھلنے کو تیار نا تھیں اب پوری چھٹی پڑی تھیں۔۔۔

اسے دیر ہو رہی تھی۔۔۔

تیار ہو کر وہ ناشتہ کیے بنا نکل پڑی۔۔۔

ٹیکسی والے کو روکا اور اپنے کالج کا راستہ بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی صاحب! مینار کالج چلو گے؟

جی باجی

کتنے پیسے؟

300روپیہ باجی

ہیں اتنے سارے ؟!(اس نے غصے سے پوچھا)

جی باجی (بیچارہ ڈرائیور اب اور کیا کہتا)

اف ہو زِمل لڑنے کا ٹائیم نہیں تمہارے پاس،

اس نے دل ہی دل میں کہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی چلیں جلدی۔۔۔

زندگی کتنی حسین ہے نا۔یہ ہمارے ارد گرد نظر آتے لوگ کتنے مزے سے اپنے اپنے کام کر رہے ہیں۔یہ مسکراتے ہوئے چہرے اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ زندگی بے حد حسین ہے بلکل جیسے کوئی جادوئی دنیا ہو۔۔جس میں چٹکی بجاؤ اور سب مل جائے۔۔واہ واہ۔۔۔

زِمل ٹیکسی سے باہر دیکھتے سوچ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زندگی اور حسین بن جاتی اگر یہ ٹیکسی والا مجھے مفت میں کالج چھوڑ آتا۔ فضول میں اتنے پیسے مانگ رہا ہے۔۔ خیر جانے دو مجھے کیا۔۔

ٹیکسی والے نے اس کے کالج کے پاس ہی ٹیکسی روک دی وہ اتری اور اندر جانے لگی۔۔

"اوہ باجی پیسے؟" پیچھے سے ٹکسی والے نے چلاتے ہوئے کہا۔۔ زِمل نے بیگ سے پیسے نکال کر اسے دیے۔۔

"یہ لو بھئی پیسے اور یہ باجی بولنا تو بند کرو"

وہ غصے میں کالج کے اندر چلی گئی۔۔۔

ڈرائیور نے کچھ دیر اس کی طرف حیرت سے دیکھا پھر ہنس کر چلا گیا کہ لڑکی پاگل لگتی ہے۔۔

آج کالج میں اس کا پہلا دن تھا۔۔۔ اور وہ لیٹ تھی۔۔۔

کلاس شروع ہو چکی تھی۔۔۔اب وہ کیا کرے؟!تو اس نے ایک ترقیب لگائی۔۔۔

ترقیبیں بنانے اور لوگوں کو چکما دینے میں تو وہ بچپن سے ماہر تھی۔۔!!

تو اپنی ترقیب پر عمل کرتے ہوئے،کلاس کے پاس آکر اس نے رونا شروع کر دیا

۔۔۔ٹیچر آکر اس سے پوچھنے لگی۔۔۔وہ اپنی معصوم سی شکل بنا کر بولی۔۔۔

"ٹیکسی والا میرے پئسے چھین گیا میں لینے کو بھاگی تو وہ بھاگ گیا۔۔۔"

"اچھا کوئی بات نہیں،آ جاؤ اپنی سیٹ پر بیٹھ جاؤ جا کر"ٹیچر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اب وہ اور کیا کہتی۔۔۔

واہ زِمل واہ۔۔۔۔وہ اپنی مسکراہٹ دبائے خود ہی سے کہنے لگی۔۔۔

صبح کا سہانا موسم۔۔۔

ٹیچر کے پڑھانے کی آواز۔۔۔۔

چڑھتا سورج،اس کی تپش۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹن کی آواز کے ساتھ ایک کلاس ختم۔۔۔

اس کے دل کے کسی کونے سے ایک آواز آئی۔۔۔

"وہ ابھی تک کیوں نہیں آئی!"

پھر سے آواز آئی۔۔۔

"میری طرح سو تو نہیں رہی وہ بھی۔۔ہی ہی!"

پھر اسے ایک شرارت سوجھی۔۔۔اس نے اپنے سفید بیگ کا زپ زی کی آواز سے کھولا۔۔۔

اس کے ایک کونے میں پڑا اپنا فون نکالا۔۔۔ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔۔پھر ایک میسج کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آئی کیوں نہیں؟انتظار کر رہی ہوں میں، جلدی اٹھ کر آجا" پھر ایک کال کی اسی نمبر پہ۔۔۔ٹوں ٹوں کی آواز۔۔۔کوئی سن نا لے۔۔۔کیوں سنے گا پاگل!

اس کی خود سے باتیں ایسی ہوتی تھیں اکثر۔۔۔۔

اس کا سر جھکا ہوا تھا۔۔۔ہاتھ بیگ کے اندر تھے۔۔۔

اپنے قدموں پہ اس کی نظر پڑی تو۔۔۔

"یہ میرے چار پیر کب سے ہو گئے!"حیرت سے اس نے خود سے کہا۔۔۔۔

سلو موشن میں سر اوپر کو اٹھا۔۔۔

ناک پہ چشمہ، آنکھوں میں غصہ۔۔۔ہاتھوں میں اسٹک۔۔۔وہ تو ٹیچر تھی۔۔۔۔او

ہو

"گیٹ آؤٹ آف دی کلاس!get out of the class;"

www.novelsclubb.com

ٹیچر نے غصے میں اسے کہا تھا۔

اف ہو وہ پکڑی گئی۔۔۔کلاس سے باہر آکر کھڑی ہو گئی۔۔۔اپنی جیب سے چیونگ گم نکالا اور منہ میں پھینکا۔۔۔جیسے اسے کوئی ڈر ہی نہیں کسی بات کا! اففف عجیب لڑکی ہے۔۔۔

زِمل کی ماں اکثر اسے کہتی تھی کہ اس کی یہ بے خوفی کسی دن اس کے لیے بہت بری ثابت ہو گی۔۔۔

لیکن اسے پرواہ کہاں!!

وہ اپنے سکول کی پرانی، اپنی بچپن کی دوست سے پورے چار مہینے، آٹھ دن اور بیس گھنٹے بعد ملنے والی تھی لیکن وہ تو آئی ہی نہیں۔۔۔!

وقت گزرتا گیا وہ باہر کھڑی تھی۔۔۔پاؤں تھک گئے تھے لیکن وہ تو اپنی دوست کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

"پتا نہیں کہاں رہ گئی۔۔۔!"

کلاس ختم ٹیچر باہر آئی اسے غصے سے بھری نگاہوں سے دیکھا اور پھر چلی گئی وہ پیچھے سے کلاس میں بھاگ گئی۔۔۔ جا کر سب سے پہلے تو اپنا بیگ چیک کیا۔۔۔

"شکر! میرا فون بچ گیا"

وقت گزرا چھٹی ہو گئی۔۔اس نے آج کچھ نہیں پڑھا۔۔۔ کسی نے پڑھایا ہی نہیں ۔۔۔پہلا دن تھا نا۔۔۔ چھٹی ہوئی وہ گھر جانے کو نکل پڑی۔۔۔

اب اس نے پیدل جانے کا فیصلا کیا پہلے ہی ٹیکسی والے کو اتنے پیسے دے آئی تھی دوبارہ نہیں بھرنے تھے اس نے پیسے۔۔

گھر جا کر اس نے لنچ کیا۔۔۔ پھر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

کمرے میں آتے ہی اس نے بتی جلائی پھر جو دیکھا تو وہ حیران رہ گئی۔۔۔

اس کی ہر شے ویسے ہی پڑی ہے جیسے وہ چھوڑ کہ گئی تھی۔۔۔ بلینکٹ اور بیڈ شیٹ کی حالت خراب اُفف۔۔۔۔ کتابیں پھیلی ہوئی۔۔۔ سارہ کمرہ بکھرا پڑا تھا۔۔۔اس

نے اپنی کھڑکی کی طرف دیکھا وہاں ایک چڑیا آکر چوچو کرنے لگی۔۔۔اس کا دل کر رہا تھا کہ اس چڑیا کو کچا کھا جائے۔۔۔اتنا غصہ!

"امی۔۔۔۔"ایک لمبی چیخ ماری اس نے۔۔۔

"کیا ہو گیا لڑکی؟ کیوں چلا رہی ہو؟"

"امی میرا کمرا دیکھیں!"

"ہاں دیکھا، تو؟"

"تو آپ کو پتا تھا نا میں تھکی ہوئی آئو نگی۔۔۔تو آپ سیٹ کر لیتی نا"

"میں کیوں کروں، تمہارا کمرا ہے"

www.novelsclubb.com

"امی"زِمل نے معصوم سی شکل بنالی

"امی کا بیٹا, خود کرے صفائی جلدی شاباش"یہ کہہ کر اس کی امی چلی گئی۔۔

اب وہ لگ گئی صفائی میں۔۔۔

زِمل اِپنے امی اور ابو کی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔اس کی امی بہت مزے مزے کے کھانے بناتی تھی۔۔۔وہ بہت شوق سے کھایا کرتی۔۔۔آج اس نے لنچ میں فرائیڈ فش کھائی تھی۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔

کان میں handsfree فل والیوم پہ آتف اسلم کے گانے۔۔۔

گانوں کی آواز تیز تھی۔۔۔اس کے پیچھے ایک اور آواز بھی تھی مگر اسے وہ سنائی نا دی۔۔۔وہ آواز۔۔وہ خوبصورت سی پکار آکر ختم ہوگئی مگر اس نے ہلکی سی آواز بھی نا سنی۔۔۔!

وہ اذان کی پکار تھی مگر گانے سننے میں مگن زِمل نے اس میٹھی آواز کو گم کر دیا۔۔۔ گم ہو جانے دیا۔۔وہ چاہتی تو وقت کو روک سکتی تھی۔۔۔وہ چاہتی تو اس پکار میں کھو سکتی تھی۔۔۔مگر اس نے وقت کو چلنے دیا۔۔۔اس نے پکار کو کھونے دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عشاء کی آذان ختم ہونے کو آدھ گھنٹا گزر چکا تھا۔۔اب اسے گانوں سے فرست ملی تو وہ کچن کی طرف گئی کچھ کھایا اور اس کے ایک گھنٹے بعد سو گئی۔۔۔

زندگی حسین تو ہے مگر زندگی یونہی گزر جایا کرتی ہے۔۔وقت گزر جاتا ہے اور کسی کو اپنے کھو جانے کا علم نہیں ہونے دیتا۔۔

کہیں کسی کی زندگی کی آخری سانسیں چل رہی ہوتی ہیں اور وہ کہہ رہا ہوتا ہے۔۔

"اتنی جلدی میری موت کیسے آگئی ؟!ابھی تو میں نے فلاں فلاں کام کرنے تھے۔۔!!"

ہاں زندگی اسی سراب کا نام ہے جسے ہم چراغ ڈھونڈھنے میں ضایع کر دیتے ہیں اور ہمیں پتا بھی نہیں چلتا۔۔۔

نا چراغ ملتا ہے نا زندگی رہتی ہے۔۔!

رات کا صبح میں بدلنے کا وقت گزر چکا تھا۔۔

سورج اپنی روشنی سمیت اس کی کھڑکی سے اندر جھانک رہا تھا۔۔

ہر طرف زِمل کی کھڑکی پہ بیٹھی چڑیا کی آوازیں تھی۔۔۔چڑیا دیکھے تو وہ اپنے بیڈ پر ہے ہی نہیں۔۔۔

وہ تو تیار ہو رہی تھی۔۔۔

"یہ زِمل کو کیا ہو گیا ہے۔۔!؟" چڑیا بولی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے بڑے سکون سے ناشتہ کیا۔۔اور کالج کے لیے نکلی۔۔۔آج اس نے پیدل جانے کا فیصلا کیا۔۔۔سو وہ نکل پڑی۔۔۔

معصوم سا چہرہ۔۔

کالے بال۔۔۔۔

سفید شلوار قمیص کے ساتھ نیلا دوپٹہ۔۔۔

سفید کالج بیگ۔۔۔

اور وہ۔۔۔

اس کے آرام سے اٹھتے قدم۔۔۔ہر طرف دیکھتی نظریں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کوئی اتنا پیارا ہو سکتا ہے۔۔۔؟!مگر وہ تھی بہت خوبصورت۔۔۔

بہت معصوم۔۔۔

اس کی مسکراہٹ اتنی پیاری،اتنی شفاف۔۔۔

اتنا پیارا انسان اس دنیا میں کیسے بھلا؟!

کالج کے گیٹ پر پہنچ کر اسے اپنی سالوں پرانی دوست دکھی۔۔۔اس کے دھیرے سے اٹھتے قدم لمحے بھر کو رکے اور پھر دوڑے۔۔۔اپنی دوست کے پاس پہنچ کر اس کے قدموں کو بریک لگا۔۔۔

"کیسی ہو زِمل؟"

"ٹھیک ہوں۔۔۔لیکن تم سے ناراض ہوں۔۔۔"

"کیوں؟"

"کل آئی کیوں نہیں تھی؟!"اس نے اپنی دوست سامیہ سے پوچھا

"وہ کل بھائی سے جھگڑا ہو گیا تھا"وہ غمگیں ہو گئی

"اوہ کوئی بات نہیں، چلو اندر"پھر زِمل نے اسے کل کا سارا حال چلتے چلتے ہی سنا دیا

۔۔۔

سامیہ کا ایک بڑا بھائی تھا ساحل۔۔۔وہ اسے آگے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا تھا مگر سامیہ آگے پڑھنا چاہتی تھی۔۔۔!!

آج بھی انہوں نے سارا دن کچھ نہیں پڑھا۔۔۔بس وہ دونوں تو آپس میں ایسے باتیں کر رہی تھیں جیسے سالوں بعد ملی ہوں۔۔۔ان کی بچپن سے ہی بہت اچھی دوستی تھی۔۔۔ہمیشہ ساتھ پڑھائی کی ہے انہوں نے۔۔۔۔ان کی دوستی تو جیسے لاکھوں میں ایک تھی۔۔۔ماشاءاللہ! نظر نا لگے کسی کی۔۔۔

آج چھٹی میں وہ دونوں مزے سے آ رہی تھیں۔۔۔سورج کی تپش تیز تھی۔۔۔ زِمل کو اپنے سامنے اپنا اور سامیہ کا سایا دکھا۔۔۔خوبصورت بہت خوبصورت۔۔۔ اس کی دائیں طرف ایک سایہ اور تھا۔۔۔جو اس کے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔ خیر خیر وہ چلتی رہیں۔۔۔

"ابھی بھی تین سائے!"اس نے حیرت سے خود سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سامیہ کا گھر تھوڑی دور تھا۔۔ایک گلی آتے ہی زِمل اور سامیہ کا راستہ علحیدہ ہو جاتا۔۔

سامیہ تو چلی گئی تھی پھر بس دو سائے بچے تھے۔۔۔ایک اس کا اور کسی اجنبی کا ۔۔۔۔

وہ پیچھے مڑ کر دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔

اس کے قدم تیزی سے اٹھنے لگے۔۔۔

اور تیز۔۔۔

سایہ اس کے پیچھے تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ قریب آ رہا تھا۔۔۔

وہ ڈر گئی۔۔۔

قدم لڑکھڑائے۔۔۔۔

وہ گر گئی۔۔۔۔

سایہ ختم ہو چکا تھا۔۔۔

اب اس کو اپنی نظروں کے سامنے دو کالے لمبے شوز دکھ رہے تھے۔۔۔۔

اس نے اپنا سر اوپر کیا۔۔۔

اس نے سائے کا چہرہ دیکھنا چاہا مگر سورج کی کرنوں کی وجہ سے وہ چہرہ اس کی آنکھوں سے اوجھل تھا۔۔۔دھندھلا سا تھا وہ۔۔۔اس نے اپنی آنکھیں بند کر دیں ۔۔پھر کھولیں تو سایہ تھا نا وہ لمبے شوز والا آدمی۔۔۔شاید وہ کوئی لڑکا تھا۔۔۔۔شاید وہ اسے جانتی تھی۔۔۔معلوم نہیں۔۔۔!

اس کے ہاتھوں کے پاس ایک سفید کاغذ کا ٹکڑا تھا۔۔اس نے اسے اٹھایا پھر کھولا۔۔۔۔

"You are so beautiful!"

"ہیں یہ تو مجھے پتا تھا۔۔اس نے کیوں لکھا ہے۔۔۔تھا کون یہ ؟! عجیب پاگل تھا۔۔۔مجھے گرادیا۔۔۔میرے کپڑے۔۔۔۔اگلی بار دکھا نا تو مار ڈالوں گی اس کو۔۔"

یہ تھی وہ غصے والی۔۔۔لڑاکو لڑکی "زِمل"۔۔۔

کیا ہو گیا تھا اس کو وہ ڈر کیوں گئی تھی !!

زِمل تو نہیں ڈرتی نا۔۔۔۔اس نے پھر اس کا منہ کیوں نہیں توڑا۔۔

"اُفف لڑکی منہ توڑنا تھا نا۔۔۔اگلی بار دکھا تو سچ مچ توڑ دونگی۔۔۔"اس نے خود سے کہا اور گھر جانے کو اٹھی۔۔۔

وہ گھر پہنچی کافی تھکی ہوئی سی لگ رہی تھی تو سیدھا اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔

کمرے کا دروازا دھیرے سے کھولا۔۔۔۔اس کے کمرے کا دروازا آواز نہیں کرتا تھا۔۔۔اور وہ اس بات کا بہت فائدہ اٹھاتی تھی

رات کو چپکے سے کچن میں آکر کچھ کھالیا کرتی۔۔

خیر وہ اندر آئی۔۔ پھر بتی جلائی

اسے بٹن کی ٹک والی آواز اچھی لگ گئی تو وہ کبھی اسے کھول رہی تھی تو کبھی بند۔۔۔

بٹن کھلا ہوتا تو کمرے میں روشنی، بند ہوتا تو اندھیرہ۔۔۔ وہ تو کہیں اپنی زندگی کی روشنیوں میں گم تھی۔۔۔

"وہ لڑکا کون تھا۔۔۔ میرے پیچھے کیوں آیا، مجھے خوبصورت کیوں بولا اس نے ۔۔۔ اس نے مجھے کب اور کہاں دیکھا ہوگا؟ کیا میں اسے اچھی لگتی ہوں۔۔۔ کیا وہ میرے خوابوں کا شہزادہ ہے؟ جس کے خواب میں ہر روز دیکھتی ہوں۔۔۔ خیر اللہ جانے!"

www.novelsclubb.com

اب اس نے پھر ٹک کی آواز کے ساتھ بٹن کھولا۔۔۔ مگر اس کے کمرے میں اندھیرہ تھا۔۔۔

بہت جلد یہ اندھیرہ اس کی زندگی میں چھانے والا تھا مگر وہ بے خبر تھی۔۔۔!

"یہ اندھیرا ہی اندھیرا کیوں ہے بھئی؟"اس نے خود سے کہا۔۔۔۔"تم بلب خراب کر چکی ہو" وہ ہنس پڑی۔۔۔

قریب ہی ٹیبل پر اپنا بیگ رکھا۔۔۔

اپنی کھڑکی کے پردے کھولے۔۔

اور بیڈ پر جا کر خود کو گرا دیا۔۔۔اس کی نظریں پنکھے پر تھیں۔۔۔۔پنکھا رکا ہوا تھا۔۔۔

وہ اس لڑکے کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ نہ جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔!

www.novelsclubb.com

حسین زندگی کے بے حد حسین خواب ادھورے رہ سکتے ہیں بلکل کسی درخت کی طرح جسے پروان چڑھتے ہی کاٹ دیا گیا ہو۔۔اللہ کبھی بھی کسی بھی لمحے اسی طرح

ہماری سانسیں روک سکتا ہے۔۔۔ہماری زندگی کی زنجیر توڑ سکتا ہے۔۔اور ہمارے بہت سے کام دھرے کے دھرے رہ جائینگے۔۔۔

مگر زِمل جیسے لوگ تو ہر خوف سے بے پرواہ ہوتے ہیں۔۔۔ حتیٰ کہ موت کے خوف سے بھی۔۔۔۔!

ایک اور شام یونہی ڈھل گئی ایک اور دن ایسے ہی گزر گیا۔۔

---

www.novelsclubb.com

رات کا صبح میں بدلنے کا وقت تھا۔۔۔

اذان کی آواز ہر طرف گونج رہی تھی۔۔۔ہر مسجد سے آتی آواز۔۔۔اذان کے مختلف اطراف سے آتے الفاظ کبھی ایک دوسرے سے ٹکراتے۔۔۔تو کبھی کوئی آگے نکل جاتا۔۔۔

پرسکون انداز میں ہر کوئی آواز اللہ کی طرف بلا رہی تھی۔۔۔زِمل کی آنکھ اچانک سے کھلی۔۔۔

"زِمل اِٹھو" اسے لگا کوئی اس کے کان میں بولا ہو۔۔۔

وہ جاگی ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔اسے کوئی نا دکھا۔۔۔

وہ جاگی مگر وہ اٹھی نہیں وہ سو گئی۔۔۔

وقت گزرا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات کے اندھیرے کے بعد آسمان نیلا پڑنے لگا۔۔۔

پھر روشنی ہوتی گئی اور روشنی۔۔۔

پھر سورج آیا۔۔۔

پھر اور روشنی ہوتی گئی۔۔۔۔

پھر سورج کی کرنیں اس کی کھڑکی کو چھوتی۔۔۔

اس کے پردے سے آر پار ہو کر اس کے فرش پہ پڑ رہی تھیں۔۔۔۔الارم کی آواز کے ساتھ اسی چڑیا کی آواز جو روز اس کی کھڑکی پر آبیٹھتی۔۔۔

"کیا کوئی اتنا پیارا ہو سکتا ہے؟!" وہ چڑیا اسے تکتے ہوئی اکثر سوچا کرتی۔۔۔ مگر وہ تھی اتنی پیاری۔۔۔اتنی خوبصورت۔۔۔

www.novelsclubb.com

زِمل اپنی نیند سے بیدار ہوئی۔۔۔آج اسے اپنی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔شاید اسے فیور تھا۔۔۔ خیر وہ آہستہ سے اپنے کام کرتی کالج کے لیے

نکلی۔۔۔وہ فیور کی وجہ سے چل نہیں پا رہی تھی۔اس کی ٹانگوں میں درد تھا۔۔۔ ٹیکسی کے پیسے وہ آج گھر بھول گئی تھی۔۔۔

پھر بھی وہ چلتی رہی۔۔۔

اس کا سر چکرایا۔۔۔

وہ گرنے لگی۔۔۔

مگر سنبھل گئی۔۔۔۔

اسی پل اس نے اپنے قریب کسی کی آہٹ محسوس کی۔۔

پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ کوئی لڑکا تھا جو اس کے دیکھنے پر منہ پھیر کر چلا گیا وہ اس کا چہرا نہیں دیکھ پائی تھی۔۔

"یہ آج کل کے لوگ، لڑکی کو گرتے دیکھا نہیں اور آ جاتے ہیں بچانے"

چڑ لگتی تھی اسے ایسے لوگوں سے۔۔

www.novelsclubb.com

شدید چڑ!!

پھر وہ کالج چلی گئی۔۔

وقت گزرتا گیا۔۔اس کی طبیعت ویسی ہی تھی۔۔

اسے مزا نہیں آرہا تھا۔۔

بس وقت کاٹ رہی تھی وہ۔۔

پھر جب چھٹی ہوئی تو وہ اپنے گھر کو واپس آتے ہی اپنے بیڈ پر جا کر گر پڑی۔۔

آج کا دن بہت تھکا تھکا سا تھا۔۔

زندگی کبھی کبھی ایسی بھی بن جاتی۔۔

www.novelsclubb.com

بلکل تھکی تھکی اور بے جان۔!

آج موسم بھی کچھ اچھا نہیں تھا۔۔

رات کا وقت تھا اور بادل گرج رہے تھے۔۔

بجلی چمک رہی تھی۔۔۔

زِمل کو بجلی کی چمک اور بادل کی گرج سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔تو آج وہ اپنی امی کے پاس ان کے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

اپنی امی کی گود میں لیٹی وہ ان سے باتیں کر رہی تھی۔۔

یوں کہ اسے بادلوں کی گرج نا سنائی دے۔۔

"امی"

"جی"

"سامیہ کا بھائی اسے آگے پڑھنے کیوں نہیں دیتا؟"

www.novelsclubb.com

"کیونکہ بیٹا وہ اس کا بھائی ہے وہ اس کا برا نہیں چاہتا،اس کا بھلا چاہتا ہے۔۔اس لیے وہ اسے باہر نکلنے نہیں دیتا اور آگے پڑھنے نہیں دیتا۔۔ تمہیں اور سامیہ کو پڑھائی میں خیر دکھتی ہے مگر اس کے بھائی کو خیر نہیں دکھتی ہو گی،اس کے بھائی کو شر دکھتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو گا۔۔ بعض اوقات جسے ہم خیر سمجھ رہے ہوتے ہیں ناوہ ہمارے لیے صرف اور صرف شر لے آتا ہے پھر وہ شر ہمارے اندر بھی بھر جاتا ہے اور ہمارے اندر سے ساری خیر نکل جاتی ہے"

"شر کیا ہوتا ہے؟"

"ہر وہ چیز شر ہے جو انسان کو اللہ سے دور کر دے۔۔"

"ہر چیز؟!"

"ہاں، ہر چیز"

"انسان بھی؟"

"ہاں"

"کیسے؟"

www.novelsclubb.com

"اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔۔اگر تم اشرف سے اللہ کے نام کا

نکال دو تو شرف بچتا ہے اور اگر اس سے ف نکال دو تو شر بچتا ہے۔۔اس دنیا میں

انسان سے بڑا کوئی شر نہیں بیٹا۔۔"

"تو کیا ہم دور رہیں انسانوں سے؟"

"نہیں، ہمیں ناان سے دور رہنا ہے ناان سے نفرت کرنی ہے۔۔"

"پھر؟!"

"پھر یہ کہ ہمیں انسان کو اشرف ہی رہنے دینا ہے یعنی کے انسان کو شر نہیں بننے دینا

"

www.novelsclubb.com

"وہ کیسے؟"

"اشرف کے آگے سے کبھی اللہ کے نام کا ا نہیں نکالنا"

"امی آپ کیا بول رہی ہیں، مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا"

"تم ابھی چھوٹی ہو جب بڑی ہو جاؤ گی تو سب خود بخود سمجھ میں آنے لگے گا۔۔اب سو جاؤ شاباش"

"جی، گڈ نائٹ"

"شب بخیر!"

---

www.novelsclubb.com

سردیوں کی ٹھنڈی سی صبح

کل رات کی تیز بارش کے بعد گیلی ہوئی سڑک

اس کے اٹھتے قدم

اپنی منزل کی طرف بڑھتے قدم

وہ چلتا جارہا تھا۔

اس کے ہاتھ میں ایک پھول تھا۔۔سیاہ گلاب کا پھول

کسی پیارے سے چہرے پر نظر پڑنے کے بعد اس کے اٹھتے قدم دوڑنے لگے۔۔اور

اس خوبصورت چہرے والی لڑکی کے پاس جاکر رکے۔۔

وہ لڑکی جس نے آج لال رنگ کا ڈریس پہنا ہوا تھا۔۔

وہ سیاہ گلاب لے کر اس کے پاس جا رکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ آپ کے لیے ماما" اس نے اپنے ننھے سے ہاتھوں سے وہ گلاب اس لڑکی کو دیتے ہوئے کہا۔

"تھینک یو بیٹا، پر آپ میرے لیے یہ بلیک والا پھول کیوں لائے ہیں ؟!"

"کیونکہ یہ پھول مجھے پسند ہے"

"آپ کو یہ کیوں اچھا لگتا ہے؟"

"کیونکہ پاپا کو بھی یہ اچھا لگتا تھا اور وہ بھی ہر عید پر آپ کے لیے یہی پھول لایا کرتے تھے"

"ہاں" وہ مسکرائی تھی

"ماما؟"

"جی بیٹا"

"پاپا سے ملنے کب چلینگے؟"

www.novelsclubb.com

"آج شام" وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا

خیالوں کا یہ تسلسل ٹوٹ چکا تھا اور سب اپنے حال میں واپس آ چکا تھا۔۔

صبح کا خوشگوار موسم

www.novelsclubb.com

آسمان پہ اب بھی بادل چھائے ہوئے تھے۔

بہت بارش کی وجہ سے موسم ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔

آج وہ کل سے بہتر محسوس کر رہی تھی۔۔

وہ کالج کے لیے تیار ہوئی۔۔ بڑے مزے سے اپنا ناشتہ کیا اور جانے کے لیے نکل پڑی۔۔

اب وہ روز پیدل ہی جایا کرتی تھی کیونکہ اسے ٹیکسی میں جانا پسند نہیں تھا۔۔۔

مینار کالج اس کے گھر سے آدھ گھنٹے کی دوری پر تھا۔۔

اگر وہ تیز تیز چلتی تو چوبیس منٹ میں پہنچ جاتی تھی۔۔۔

اس کے چھے منٹ بچ جاتے تھے۔۔

اُفف ایک تو اس کی کیلکیولیشن کی عادت۔۔

خیر وہ کالج کی طرف جارہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ وہاں بی ایس انگلش پڑھ رہی تھی۔۔

رات کی بارش کے سبب سڑک گیلی تھی۔۔

وہ مزے سے جارہی تھی۔۔ کہ اس نے پیپ پیپ کی آواز سنی۔۔

جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو بہت تیزی سے ایک کار اس کی طرف آ رہی تھی۔۔

وہ وہی ساکت بن کہ رہ گئی۔۔

کار کی بیپ بیپ کی آواز۔۔

زِمل کی کار پہ اٹکی نظریں۔۔

وہ آخری لمحہ تھا کہ اسے ہوش آیا اور ایک ہی پل میں وہ دور ہٹ گئی۔۔

ڈرائیور نے بھی احتیاط سے گاڑی نکال لی۔۔

"بچ گئی، ورنہ آج تو مر ہی جانا تھا" گہری گہری سانسیں لیتے ہوئے اس نے کہا تھا

۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس ہڑبڑی میں اس کا بیگ نیچے گر گیا تھا۔۔ تو وہ اسے اٹھانے کے لیے نیچے کو جھکی

۔۔

وہ اپنے بیگ میں اپنا سامان ڈال ہی رہی تھی کہ اس نے اپنے قریب کوئی خوشبو محسوس کی۔۔۔

اس خوشبو نے اس کو راحت دی!

وہ گلاب کی خوشبو تھی۔۔۔

تبھی اس کی نظر لمبے کالے شوز پر پڑی۔۔

اسے وہ لمحہ یاد آیا جب وہ ڈری ہوئی تھی اور کوئی لمبے کالے شوز والا لڑکا اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔

اس نے چہرا اوپر کیا۔۔

اسے وہ پل یاد آیا جب سورج کی کرنوں کی وجہ سے وہ اس کا چہرا نہیں دیکھ پائی تھی

۔۔

وہ سلو موشن میں اوپر کو اٹھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسے وہ پل یاد آیا جب اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ لڑکا وہاں سے جا چکا تھا۔۔

جب وہ اٹھ کہ کھڑی ہوئی اور اس کی طرف دیکھا۔۔

سیاہ بال۔۔۔۔

ہلکی سرمئی آنکھیں۔۔۔۔۔

سفید ٹی شرٹ۔۔۔۔۔

ہاتھ میں کیپ۔۔۔۔

وہ کوئی لڑکا تھا۔۔۔۔

جس کے ہاتھ میں سیاہ گلاب تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خوبصورت تھا

بہت خوبصورت۔۔۔۔۔

اس کے لمبے کالے شوز۔۔۔ مگر وہ کہیں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔اسے کچھ یاد نہیں رہا تھا۔۔۔وہ سب بھول گئی تھی۔۔۔۔

"تم ٹھیک ہو؟!"اس لڑکے نے اپنی میٹھی سی آواز میں پوچھا تھا۔۔۔۔

"ہمم!"زِمل نے تھکا تھکا سا جواب دیا۔۔۔۔

"چلو میں تمہیں کالج تک چھوڑ دیتا ہوں۔۔"وہ چل دیا زِمل وہیں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔پھر بنا کچھ سوچے آگے بڑھی۔۔۔

وہ اس کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی وہ بس اس کے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔لمحے بھر کو وہ لڑکا وہیں رکا۔۔

زِمل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اسے کہا۔۔

میں خود چلی جاؤں گی، تم جاؤ..

لیکن تم اکیلے۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہانا میں چلی جاؤں گی۔۔اب جاؤ۔وہ غصے سے بولی تھی۔۔

جیسے تمہیں بہتر لگے۔۔وہ لڑکا وہاں سے چلا گیا۔۔

زِمل نے کچھ نہیں کہا مگر مڑ کر اس کی طرف دیکھا ضرور تھا۔۔

وہ لڑکا جا چکا تھا۔۔

وہ بھی اپنے کالج آگئی تھی۔۔۔

کالج میں بھی وہ کافی کھوئی کھوئی سی تھی۔۔

ایک طرف ٹیچر کے پڑھانے کی آوازیں تھیں تو دوسری جانب اس کے ذہن کی۔۔

!

"میں نے شاید کافی ریوڈلی بات کر لی اس لڑکے سے، مجھے اس سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔

لیکن نہیں اس نے اس دن مجھے گرایا تھا وہ یہی ڈزرو کرتا ہے۔۔ہاں۔۔"اس نے بمشکل اپنی سوچیں جھٹک دیں اور پڑھائی پہ دھیان دینے لگی۔۔

آج چھٹی میں زِمل کی نظریں اس لڑکے کو ڈھونڈ رہی تھیں

اور ذہن اسے ہی یاد کر رہا تھا۔۔

نہ جانے وہ کون تھا۔۔

کہیں میرے پیچھے تو نہیں آ رہا۔۔

اس کا نام کیا ہو گا۔۔

وہ روز یہاں آتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کب سے میرا پیچھا کر رہا ہے۔۔

اور بھی بہت سے سوال جن کے جواب کسی کے پاس نہیں تھے۔۔۔

وہ ہر روز کالج آتے ہوئے اس لڑکے کو ڈھونڈھتی کہ کہیں تو اسے وہ دکھ جائیگا

۔۔۔!

اور لوٹتے وقت اپنے سائے کو دیکھتی کہ کب اس ایک سائے کے پیچھے دوسرا سایہ

اس کو نظر آئے گا۔۔۔!

وقت گزرتا گیا۔۔۔

صبح آتی رہی۔۔

شامیں ڈھلتی رہیں۔۔

راتیں جاتی رہیں۔۔

www.novelsclubb.com

مگر وہ نہیں آیا۔۔!!

وہ اس کا انتظار کیوں کر رہی تھی۔۔

کیوں کر رہی تھی اسے یاد!!

زِمل کیوں کر رہی ہو اسے یاد۔۔

ہے کون وہ۔ایک اجنبی۔۔بس

اس نے خود سے کہا تھا۔۔

آج اسے رونا آرہا تھا۔۔وہ سمجھنا چاہتی تھی کہ یہ بے چینی اور بے قراری کیسی ہے

۔۔

اسے یاد آیا کہ اس نے اس لڑکے سے ٹھیک سے بات نہیں کی تھی اس پہ غصہ کیا تھا اور معافی نہیں مانگی اس لیے وہ ایسی ہو گئی ہے۔۔۔

"اب اگر وہ کہیں دکھا تو میں سوری ضرور بولوں گی۔۔"اس نے خود سے کہا۔۔

"امی"آج وہ اپنی امی سے باتیں کرنے آئی تھی۔۔

"اتنے دنوں بعد آئی امی کی یاد"

"اتنے دن مطلب؟"

"مطلب کہ بہت دنوں سے تم نے مجھسے ٹھیک سے باتیں نہیں کیں!"

"اوہ۔۔سوری"

"کوئی بات نہیں۔۔اب بتاؤ کیا پریشانی ہے؟"

"آپ کو کیسے پتا میں پریشان ہوں؟"

"ماں ہوں بیٹا تمہاری۔۔"

"ہاہاوہ تو ہیں۔۔"

"اور ایک بات کان کھول کہ سن لو اپنی ماں کی کبھی ماں بننے کی کوشش مت کرنا"

"اوکے۔۔"وہ ہنسی دباتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"اب بتاؤ اپنا مسئلا!"

"کوئی یاد کیوں آتا ہے؟"

"کون یاد آرہا ہے؟"

"کوئی نہیں بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔"

"اچھا, ٹھیک ہے۔. تو کوئی ہمیں تب یاد آتا ہے جب ہم اپنے آس پاس اس کی کمی محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔۔ مطلب کوئی پاس ہو تو کیا ہمیں یاد آتی ہے اس کی ؟!"

"نہیں"

"نہیں نا۔ تو جو شخص یا کوئی بھی چیز جب ہمارے پاس نہیں ہوتی تب ہمارے اندر جو احساس ہوتا ہے وہ یاد کہلاتا ہے۔۔"

زِمل بہت غور سے اپنی ماں کی باتیں سن رہی تھی کہ تبھی بیل کی آواز سنائی دی۔۔

www.novelsclubb.com

"آ گئے تمہارے ابا" اس کی امی دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔۔

"آپ کو کیسے پتا؟" زِمل نے پیچھے سے آکر سوال کیا۔۔

"جب کسی کی یاد آرہی ہو اور وہ ہمارے پاس آجائے تو دل کو پتا چل ہی جاتا ہے۔۔"

انہوں نے دروازا کھولا۔۔

زِمل کے ابا کو دیکھ کر وہ دونوں ہی خوش ہوئی تھیں۔

وہ جہاں جاب کرتے تھے۔۔وہاں کے باس نے انہیں کچھ پراجیکٹ کے لیے ملک سے باہر بھیجا تھا۔۔ عموماً وہ کل پاکستان پہنچنے والے تھے مگر ایک دن پہلے ہی آ گئے ۔۔

ان کے گھر آتے ہی سب نے ڈھیروں باتیں کیں۔۔اور مزے مزے کے کھانے کھائے۔۔۔

زِمل اپنے ابا کی بہت لاڈلی بیٹی تھی۔۔وہ ان کی ہر بات مانتی۔۔اس کے ابا بھی اسے بہت محبت کرتے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بچپن میں جب زِمل ایک سوئمنگ پول میں گر گئی تھی تو اس حادثے نے اس کے ابا کو کافی پریشان کر دیا تھا۔۔اس کے بعد سے ہی وہ اسے اپنی آنکھوں کا تارا بنا کر رکھتے

۔۔اس پر کوئی مصیبت نہیں آنے دیتے تھے۔۔اسے ہر پریشانی اور غم سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔۔

وہ زِمل کو پیار سے جب بھی بلاتے تو

میری آنکھوں کا تارا

کہہ کر بلاتے تھے۔۔۔

کسے معلوم تھا کہ یہ تارا کسی دن ان کی آنکھوں میں چبھنے لگے گا۔۔!!

www.novelsclubb.com

آج ستمبر کا پہلا دن تھا۔۔

موسم خوشگوار تھا کیونکہ آج آسمان پہ بادل تھے۔ ممکن تھا کہ کبھی بھی بارش ہو سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور زِمل کا آخری پیپر بھی تھا۔۔

وہ اور سامیہ اپنے پیپر کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔۔

"زِمل"

"ہاں؟"

"گول گپے کھائیں۔"

"ہاں چلو" سامنے ہی گول گپے کی ایک اسٹال لگی تھی تو وہ دونوں گول گپے کھانے لگیں۔۔۔

موٹے سے گول گول۔۔ جس کے اندر چنے اور اوپر سے دہی اور چٹنی۔۔ واہ۔!

"کتنے مزے کے ہیں یار"

"ہاں نا"

www.novelsclubb.com

"اور لیں کیا؟!"

"لے لیتے ہیں" دونوں ہی ہنسنے لگی تھیں۔۔

دونوں نے ہی ایک پلیٹ اور لے لی۔۔

بڑے مزے سے دونوں گول گپے کھا رہی تھیں۔۔

زِمل کی نظر اچانک سے تب جھاڑیوں کی طرف گئی اور اس نے محسوس کیا کہ کوئی اسے دیکھ رہا تھا۔۔ لیکن اس نے اگنور کیا۔۔ گول گپے کھانے کے بعد وہ دونوں باتیں کرتی ہوئی واپس آ رہی تھیں۔۔۔

"سامیہ، تمہارے بھائی اب کچھ نہیں کہتے؟"

"کہتے ہیں نا یار، بہت برا لگتا ہے لیکن کیا کروں انہیں منا کرتی ہوں تب بھی نہیں مانتے اور پڑھائی بھی نہیں چھوڑ سکتی"

"ویسے پڑھنے سے کیوں منا کرتے ہیں وہ تمہیں؟"

"یار تمہیں پتا تو ہے آج کل کے حالات کا، کتنا عام ہو گیا ہے لڑکے اور لڑکیوں کا اکٹھے گھومنا، بس اسی وجہ سے"

"انہیں بھروسہ نہیں کیا تم پہ؟"

www.novelsclubb.com

"مجھ پر ہے مگر دوسروں پہ نہیں ہے"

"کیا مطلب؟"

"مطلب یہ کہ ہو سکتا ہے کوئی لڑکا مجھے بھلا پھسلا دے"

زِمل ہنسنے لگی تھی۔۔۔

"ہاہا، ایسا کچھ نہیں ہوتا، اتنے برے بھی نہیں ہوتے لڑکے"

"ارے میں نے کب کہا کہ سب برے ہوتے ہیں، لیکن سب اچھے بھی نہیں ہوتے"

"اچھا ٹھیک ہے" وہ ابھی تک ہنس رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہی آہستہ سے باتیں کرتی ہوئی آ رہی تھیں۔۔

ایک موڑ آیا اور دونوں کا راستہ علیحدہ ہوا۔۔

"اللہ حافظ"

"بائے"

زِمل بڑے مزے سے گھر کی طرف جا رہی تھی کہ بادل کے گرجنے کی آواز سنائی دی۔۔وہ ڈر گئی اور اس کے ہاتھ سے پانی کی بوتل نیچے گر گئی۔۔۔وہ اسے اٹھانی ہی لگی تھی کہ اس نے دیکھا کوئی اسے پہلے ہی پانی کی بوتل کو اٹھا رہا ہے۔۔

زِمل نے اس کے کالے لمبے شوز دیکھے۔۔

وہ لڑکا تھا۔۔وہی لڑکا۔۔

گلاب کے پھول والا۔۔

سرمئی آنکھوں والا۔۔

میٹھی آواز والا۔۔۔

"یہ لو"اس نے بوتل کو اس کی طرف بڑھاتے کہا۔۔

"تھینکس"

www.novelsclubb.com

"My pleasureم"

"تم میرا پیچھا کر رہے تھے؟"

"نہیں تو"

"ہمم ٹھیک ہے" وہ آگے بڑھ گئی۔۔چند قدم چلنے کے بعد وہ رکی اور پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔

"اب کیوں آرہے ہو پیچھے؟"

"یونہی، تمہیں اچھا نہیں لگ رہا تو جا رہا ہوں۔۔بائے" وہ جانے کو مڑا۔۔

"رکو"

www.novelsclubb.com

"جی" مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ اس نے پیارا سا "جی" بولا تھا۔۔

"اس دن کے لیے سوری"

"کونسا دن؟"

"وہ جس دن میں نے تم پہ غصہ کیا تھا"

"اس دن کو گزرے کتنے دن ہوئے ہیں"

"چار مہینے، دس دن "اس نے جھٹ سے بولا۔۔وہ ہنسنے لگا تھا۔۔اسے دیکھ کہ زِمل بھی ہنسنے لگی۔۔

"سوری بہت بری عادت ہے میری یہ۔میں سب کچھ ہی کیلکولیٹ کرلیتی ہوں"

"کوئی بات نہیں۔۔بھول جاؤ وہ سب"

"مطلب معاف کردیا نا تم نے"

"ہاں"

"تھینکس"

"چلیں میڈم"

"کہاں"

www.novelsclubb.com

"تمھیں گھر نہیں جانا؟! بارش ہونے والی ہے"

"اوہ ہاں" وہ دونوں چلنے لگے تھے۔۔۔

"ویسے میرا نام اذان ہے۔۔۔ میں روز یہاں سے آتے جاتے تمھیں دیکھتا ہوں۔۔

"زِمل حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

"میرا مطلب جس دن تمھیں گرادیا تھا تب سے کہ کسی دن موقع ملا تو تمھیں

سوری بول دونگا"

"لیکن مجھے تو تم اتنا عرصہ کہیں نہیں دکھے"

"وہ اس لیے کہ میں تمھارے سامنے نہیں آنا چاہتا تھا"

www.novelsclubb.com

"کیوں؟"

"کہیں تم میرے سر پہ کچھ مار وار دو تو"

"اتنی بھی لڑاکو نہیں اب میں"

"ٹیکسی والے سے تو ایسے لڑتی ہو"

"اوہ کم آن، وہ یہی ڈزرو کرتے ہیں.. تم سے بھی لڑ سکتی ہوں تو تھوڑا بچ کہ رہنا"

"اوکے میڈم"

"چلو میرا گھر آگیا بائے"

زِمل اندر آئی اپنی امی کو گلے لگایا اور کمرے میں جانے لگی۔۔ آج وہ خوش تھی۔۔ جیسے اتنے دنوں بعد جا کر اسے سکون ملا ہو۔۔۔

"اس لڑکے اذان یہی نام بتایا نا اس نے اپنا۔۔ ہاں۔۔ اس لڑکے میں کچھ تو ہے۔۔ کوئی تو بات ہے اس میں ایسی جو مجھے اتنا اس کی طرف مائل کر رہی ہے۔۔ آج کل سب لڑکیوں کے بوائے فرینڈ ز ہیں وہ بھی میرا بوائے فرینڈ بن جائیگا تو کتنا مزا آئے گا نا

۔ چلو دوست ہی بن جائے

کیونکہ بوائے فرینڈز زیادہ ہو رہا ہے اتنا سر پہ نہیں چڑھا سکتی کسی کو۔۔امی یا ابا کو پتا چلا نا تو جان سے مار ڈالیں گے۔۔ لیکن دوستی تو کر ہی سکتی ہوں نا اس سے میں"

وہ اپنے ہی خیالوں میں کہیں کھوئی ہوئی سی تھی کہ تیز بادل گرجے اور وہ اپنے سپنے سے جاگ گئی۔۔ تبھی بارش شروع ہوئی۔۔وہ باہر اپنی امی کے پاس جا کر بیٹھ گئی

۔۔

"کیا ہوا"

"ڈر لگ رہا ہے"

"اتنی بڑی ہو گئی ہو ابھی تک ڈرتی ہو پاگل"

"ختم نہیں ہوتا نا یہ ڈر کیا کروں میں"

"جب کبھی تمہارے ابا اور میں نہیں رہینگے تمہارے پاس تب کیا کرو گی"

"امی، ایسی باتیں تو نا کریں"

اچھا نہیں کرتی۔۔لیکن میری بات دھیان سے سنو"

"جی"

"انسان کے اندر کوئی نا کوئی ڈر ضرور ہوتا ہے، کبھی مادی چیزوں کا تو کبھی انسانوں کا

۔۔"

"انسانوں کا کیسے ؟"

"انسانوں کو کھو دینے کا ڈر.. وہ ڈر انہیں اپنے پیاروں سے جوڑے رکھتا ہے۔۔

جب کوئی انسان کسے سے کسی خوف کی وجہ سے جڑا ہوتا ہے نا تو وہ رشتا ایک کچے

دھاگے کی طرح بن جاتا ہے۔۔بہت ہی کچا جو بہت جلد ٹوٹ جاتا ہے۔۔اس لیے

اپنے اندر سے خوف نکال دو۔اور کسی سے بھی ڈر کی بنیاد پہ رشتا نا بنانا۔۔ سمجھ رہی ہو

؟"

"جی امی"

"چلو کھانا تیار ہے۔آجاؤ"

سب نے مل کر کھانا کھایا۔۔۔پھر سب اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے۔۔۔

زِمل کے پیپرس ختم ہوئے تھے تو اسے چند دن چھٹی تھی۔۔پھر زندگی ویسی ہی گزرنی تھی جیسی گزر رہی تھی۔۔بوریت سے بھری۔افففف!!

چھٹی کے سارے دن اس نے ٹی وی دیکھ کے اور موبائل چلاتے کاٹ لیے۔۔۔

آج سوموار کا دن تھا۔۔اسے کالج جانا تھا۔۔تو وہ تیار ہوئی اور کالج کے لیے نکل پڑی ۔۔۔

وہ ہمیشہ کالج چوبیس منٹ میں پہنچ جایا کرتی تھی۔اس لیے وہ کالج کی اسمبلی کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے گھر سے نکلتی۔۔

www.novelsclubb.com

آج ہر طرف ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں اور اسے ایسا موسم بہت پسند تھا۔۔۔

وہ جا ہی رہی تھی کہ کوئی اس کے پیچھے سے آیا

"ہائے"

"ہیلو"

"کیسی ہو"

"جیسی دکھ رہی ہوں ویسی ہوں"

"ہاہاء پیاری ہو"

"کچھ کہا کیا"

"نہیں تو" کچھ دیر کے وقفے کے بعد وہ بولا "ویسے جس دن تم گری تھی نا اس دن میرا تمہیں گرانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔پتا نہیں کیوں تم ڈر گئی۔۔۔۔تو sorry۔۔۔"

"اس دن کو کتنے دن گزر گئے ہیں؟"

"پتا نہیں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پانچ مہینے اور پچیس دن"

دونوں ہی ہنسنے لگے۔۔پتا نہیں کب تک ایک دوسرے کو سوری بولتے رہینگے۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے تمہاری مسکراہٹ بہت پیاری ہے" اس نے زِمل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔زِمل کے اسے دیکھنے پر اس نے اپنا چہرہ موڑ لیا۔۔۔

"شکریہ!" زِمل نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔(اب وہ اور کیا کہتی!)

اب اس کا کالج آ گیا تھا۔۔۔اور وہ چل دی۔۔۔

"اپنا خیال رکھنا۔۔!" اذان یہ کہہ کر جانے کو پلٹا۔۔۔وہ وہیں اسے دیکھتی رہی پھر اندر چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آج سامیہ کالج نہیں آئی تھی۔۔۔۔اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔وہ سارا ٹائیم ہی بور ہو رہی تھی بس۔۔ٹیچر آئی پڑھا کہ چلی گئیں۔۔پھر دوسری ٹیچر۔۔پھر تیسری۔۔پھر بریک۔۔پھر کلاس پھر چھٹی۔۔۔اف بوریت۔۔۔

چھٹی کا ٹائیم ہو گیا تو وہ باہر آئی۔۔۔اس کی نظر تبھی سامنے کھڑے ایک خوبصورت سے لڑکے پر پڑی۔۔۔جسے دیکھ کہ ساری بوریت بھاگ جایا کرتی تھی۔۔

جاری ہے۔۔

www.novelsclubb.com